7776 ـ عورت سے مٹیالا اور زرد مادہ خارج ہونے کا حکم

سوال

عورت سے خارج ہونے والا زرد اور مٹیالے رنگ کا مادہ اگر انڈر ویئر کو لگ جائے تو کیا اسے دھونا ضروری ہے، یا کہ وہ اسے دھوئے بغیر ہی نماز ادا کر لے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

الحمد للہ:

اگر تو زرد مادہ سے مراد منی ہے کیونکہ عورت کی منی زردی مائل ہوتی ہے تو علماء کرام اس کی طہارت کے متعلق مختلف آراء رکھتے ہیں اور راجح یہی ہے کہ وہ پاک ہے نجس نہیں کیونکہ مسلم شریف کیں روایت میں ہے:

ایك شخص عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس (بطور مہمان) گیا اور صبح اٹھ کر اپنے کپڑے دھونے لگا تو عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کہنے لگیں: اگر تم اسے دیکھو تو تمہیں صرف اتنا ہی کافی تھا کہ تم اس جگہ کو دھو لو، اور اگر تمہیں نظر نہ آئے تو اس جگہ پانی چھڑك دو، میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لباس سے کھرچ دیتی اور آپ اسی لباس میں جا کر نماز ادا کرتے تھے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (288).

امام نووی رحم اللہ مسلم کی شرح (3 / 198)میں لکھتے ہیں:

اکثر یہی کہتے ہیں کہ منی طاہر ہے، علی بن ابی طالب، اور سعد بن ابی وقاص، اور ابن عمر، اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہم، اور داود، احمد کا صحیح قول یہی ہے، اور امام شافعی اور اہل حدیث کا مسلك بھی یہی ہے .. دیکھیں: فتح الباری (2 / 332).

اور مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں ہے:

احتلام وغیرہ کے ساتھ منی خارج ہونے سے لباس نجس اور ناپاك نہیں ہو جاتا، چاہیے اسے منی لگ بھی جائے کیونکہ منی طاہر ہے لیکن کپڑے صاف رکھنے اور گندگی صاف کرنے کے لیے جہاں منی لگی ہو اسے صاف کرنا مشروع ہے. اھـ

دیکھیں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (5 / 381).

لیکن اگر زرد مادہ سے مراد وہ زردی مائل اور مٹیالے رنگ کا پانی ہو جو حیض میں یا بعض اوقات حیض کے بعد آتا ہے جیسا کہ ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث میں وارد ہے کہ: " ہم زرد اور مٹیالے اور گدلے رنگ کے پانی کو کچھ شمار نہیں کرتی تھیں " تو اس کے نجس ہونے میں کوئی اختلاف نہیں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اہل علم کے معروف ہے کہ عورت (کی شرمگاہ) سے خارج ہونے والی ہر چیز نجس اور پلید ہے صرف ایك چیز منی طاہر ہے، وگرنہ جو چیز بھی سبیلین یعنی قبل اور دبر سے خارج ہو وہ نجس اور وضوء توڑ دیتی ہے، اس قاعدہ کی بنا پر جو بھی عورت سے خارج ہو وہ نجس ہے اور اس سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے، کچھ علماء کرام کے ساتھ بحث و تمحیث اور کلام کے بعد میں اسی نتیجہ پر پہنچا ہوں، لیکن اس کے باوجود اس میں حرج ہے کیونکہ بعض عورتوں کو یہ رطوبت ہمیشہ اور مستقل طور پر آتی ہے، اور اگر مستقل اور مسلسل ہو تو اس سے چھٹکارا اور خلاصی کے لیے اس کے ساتھ مسلسل پیشاب کی بیماری والا معاملہ کیا جائیگا، اس لیے وہ ہر نماز کے لیے نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد وضوء کر کے نماز ادا کریگی.

پھر میں نے کچھ ڈاکٹروں کے ساتھ بھی بات چیت کی ہے تو یہ ظاہر ہوا ہے کہ اگر تو یہ سائل مادہ مثانہ سے خارج ہوتا ہے تو وہی ہے جیسے ہم نے کہا ہے، اور اگر یہ رحم یعنی بچہ خارج ہونے والی جگہ سے ہے تو جیسا ہم نے کہا ہے کہ اس سے وضوء کرنا ہوگا، لیکن یہ طاہر ہے جہاں لگے اسے دھونا لازم نہیں.

واللہ تعالی اعلم.

دیکھیں: فتاوى الشيخ ابن عثیمین (1 / 291).

واللہ اعلم .